Cambridge International AS Level

Cambridge International Examinations
Cambridge International Advanced Subsidiary Level

URDU LANGUAGE **8686/02**

Paper 2 Reading and Writing **May/June 2015**

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, glue or correction fluid.
DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.
Write your answers in **Urdu**.
You should keep to any word limit given in the questions.
Dictionaries are **not** permitted.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایتوں پر عمل کیجیے۔

جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیے۔

صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کیجیے۔

اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کیجیے۔

بار کوڈ پر مت لکھیے۔

ہر سوال کا جواب دیجیے۔

اپنے جوابات اردو ہی میں لکھیے۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر رہونا چاہیے۔

اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتّھی کر دیجیے۔

اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیے گئے ہیں: [ ]

This document consists of **5** printed pages and **3** blank pages.

© UCLES 2015
CAMBRIDGE International Examinations

[Turn over

Section 1

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

برطانیہ اور ایشیا کے بہت سے ممالک میں یہ عام رواج ہے کہ طلبا ایک خاص قسم کا یونیفارم پہنتے ہیں جو کسی تعلیمی ادارے سے ان کی وابستگی کی علامت ہوتا ہے۔ دوسری جانب امریکہ، فرانس اور دوسرے بہت سے ممالک میں یونیفارم کا رواج بہت کم ہے۔ جبکہ ان ممالک میں بھی چند غیر سرکاری اسکولوں نے اس رواج کو برقرار رکھا ہے۔ دونوں صورتوں میں یونیفارم کی ضرورت کے حوالے سے طلبا، والدین اور تعلیمی ماہرین کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔

یونیفارم سے کسی ادارے کی اخلاقی قدروں کے بارے میں آگاہی ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے نظم وضبط میں بہتری آتی ہے اور تعلیمی معیار میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے ایسے اسکول جو کارکردگی کے اعتبار سے ناکام ہو چکے ہوں ان کا نئے انداز سے آغاز کرنے کے لیے وہاں یونیفارم رائج کر دیا جاتا ہے۔

یونیفارم سے معاشرتی مساوات کے فروغ میں مدد ملتی ہے۔ جس کی رو سے تمام طلبا ایک دوسرے کی نظر میں برابر ہوتے ہیں۔ جن تعلیمی اداروں میں یونیفارم نہیں ہوتا وہاں کے طلبا اپنی ظاہری حالت کے بارے میں کافی فکر مند ہوتے ہیں۔ وہ اپنا زیادہ وقت ایک دوسرے سے بہتر نظر آنے کی کوشش میں ضائع کر دیتے ہیں۔

والدین کو یونیفارم کی وجہ سے اپنے بچوں کے کپڑوں پر زیادہ رقم نہیں خرچ کرنی پڑتی اور انہیں اس بات کی فکر بھی نہیں ہوتی کہ قیمتی کپڑوں یا جوتوں کے نہ ہونے کی وجہ سے ان کے بچوں کا شمار نچلے یا غریب طبقے میں نہیں کیا جائے گا اور دوسرے طلبا کے دلوں میں حسد کے جذبات نہیں پیدا ہوں گے کیونکہ یونیفارم پہن کر سب طلبا ایک جیسے نظر آتے ہیں۔

جب طلبا اسکول کے باہر ہوتے ہیں تو چونکہ یونیفارم کی وجہ سے پہچانے جاتے ہیں کہ ان کا کس ادارے سے تعلق ہے اسی لیے ان میں ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ وہ اسکول اور گھر کے درمیان سفر کرتے ہوئے زیادہ محتاط ہوتے ہیں اور بسوں یا ریل گاڑی میں دوسرے مسافروں سے زیادہ اخلاق سے پیش آتے ہیں۔

یونیفارم کی وجہ سے اساتذہ اور طلبا کے درمیان ان کے لباس کے مناسب یا نامناسب ہونے کی بحث ہی ختم ہو جائے گی۔ ہر طالب علم اسکول کے لباس میں نظر آئے گا۔ جہاں یونیفارم رائج نہیں ہوتا وہاں طلبا اور اساتذہ میں اکثر یہ اختلاف رہتا ہے کہ آیا طلبا کی پسند کے کپڑے مناسب ہیں یا نہیں۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ کسی لباس سے عریانیت کا مظاہرہ ہوتا ہو، کسی ٹی شرٹ پر قابل اعتراض تحریر ہو یا کوئی لباس سائنس کے تجربات کرتے وقت خطرے کا باعث تو نہیں ہو گا۔

© UCLES 2015

۱۔ مندرجہِ ذیل الفاظ اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

جانب۔ آغاز ۔شمار۔ محتاط ۔ مظاہرہ

[5]

۲۔ مندرجہِ ذیل فقروں کے ہم معنی الفاظ عبارت سے نکالکر لکھیے۔

تعلق کا نشان ہوتا ہے۔ واقفیت ہوتی ہے۔ گنوا دیتے ہیں۔ غیر موجودگی کے سبب۔ دکھائی دے گا۔ [5]

۳۔ مندرجہِ ذیل سوالوں کے جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

ہر سوال کے بعد دیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس دیے جاسکتے ہیں۔
(کل ۱۵ + ۵ =۲۰ مارکس)

ا: امریکہ کے اسکولوں میں یونیفارم کے حوالے سے کیا صورتِ حال ہے؟ دو باتیں لکھیے۔ [2]

ب: ناکام اسکولوں کی کارکردگی بہتر کرنے کے لیے کیا کیا جاتا ہے اور کیوں؟ دو وجوہات لکھیے۔ [3]

ج: یونیفارم نہ ہونے کی صورت میں طلبا کے رویّے پر کیا اثر پڑتا ہے؟ دو باتیں لکھیے۔ [2]

د: والدین یونیفارم کو کیوں بہتر سمجھتے ہیں؟ دو باتیں لکھیے۔ [2]

ھ: اسکول کے باہر طلبا پر یونیفارم کے کیا اثرات ہوتے ہیں اور کیوں؟ مثال دے کر وضاحت کیجیے۔ [3]

و: آخری پیراگراف کے مطابق یونیفارم نہ ہونے کی وجہ سے کیا مسائل پیدا ہو سکتے ہیں؟ تین باتیں لکھیے۔ [3]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

Section 2

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

فوجی طرز کے نظم وضبط کے لیے یونیفارم انتہائی مناسب ہے مگر جدید تعلیمی ماحول میں طلبا کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں یونیفارم کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ بہت سے ممالک میں یونیفارم نہ ہونے کے باوجود اسکولوں کے طلبا بہترین تعلیمی معیار اور نظم وضبط کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ یونیفارم کی وجہ سے طلبا ایک دوسرے کو تنگ کرنے سے باز رہتے ہیں لیکن ایسا نہیں ہوتا۔ طلبا ایک دوسرے کو ڈرانے دھمکانے کا راستہ نکال ہی لیتے ہیں اور جو طلبا جدید فیشن کے کپڑوں کا شوق رکھتے ہیں ان کے لیے اس قسم کے کپڑوں کی خریداری میں کمی نہیں آتی، چاہے وہ ان کپڑوں کو اسکول میں پہن سکیں یا نہیں۔

بعض والدین کے لیے یونیفارم کے کچھ حصے مثلاً جیکٹ وغیرہ دوسرے عام کپڑوں کے مقابلے میں زیادہ مہنگے ہوتے ہیں۔ انہیں اس بات کی بھی شکایت ہوتی ہے کہ یہ مہنگے کپڑے اسکول کے علاوہ کہیں اور نہیں پہنے جاسکتے۔

یونیفارم کی وجہ سے طلبا آسانی سے پہچانے جاتے ہیں اور مختلف اسکولوں کے طلبا میں فرق واضح ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے سکول اور گھر کے راستے میں مخالف اسکولوں کے درمیان لڑائی جھگڑوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ بعض طلبا اپنے اسکول سے وابستگی کو باعثِ شرم سمجھتے ہیں۔

اکثر یونیفارم مختلف موسموں کے اعتبار سے نامناسب ہوتے ہیں۔ ان کے ڈیزائن اچھے نہیں ہوتے کیونکہ وہ چھوٹے پیمانے پر بنائے جاتے ہیں۔ بعض اسکولوں میں طلبا کو ایسا لباس پہننا پڑتا ہے جو ان کے مذہب اور ثقافت کے خلاف ہوتا ہے۔

طلبا کے لیے یونیفارم کو لازمی کر دینے سے اساتذہ اور طلبا کے درمیان اختلافات کے امکان کو ختم نہیں کیا جاسکتا۔ طلبا اپنے یونیفارم میں ایسی تبدیلیاں کرسکتے ہیں جو قابلِ اعتراض ہو سکتی ہیں۔ اساتذہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ یونیفارم کے قانون پر سختی سے عمل کرائیں جبکہ طلبا یہ محسوس کریں گے کہ یہ ان کے ساتھ زیادتی ہے۔ لباس کے بارے میں قانون چاہے کتنا ہی سخت یا نرم ہو طلبا کی ہمیشہ یہ کوشش رہے گی کہ وہ اس قانون کی خلاف ورزی کریں۔

© UCLES 2015

۴-مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

ہر سوال کے بعد دیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس دیے جاسکتے ہیں۔

(کل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس)

ا: پہلے پیراگراف کے مطابق یونیفارم کی ضرورت کیوں نہیں ہے؟ دو باتیں لکھیے۔ [2]

ب: دوسرے پیراگراف کے مطابق یونیفارم کی وجہ سے طلبا کے رویّے میں کسی تبدیلی کا آنا کیوں ضروری نہیں ہے؟ دو باتیں لکھیے۔ [2]

ج: یونیفارم کے بارے میں والدین کی ناپسندیدگی کی وضاحت کیجیے۔ دو باتیں لکھیے۔ [2]

د: اسکول کے باہر یونیفارم کے کیا اثرات ہو سکتے ہیں اور کیوں؟ [3]

ھ: پانچویں پیراگراف کے مطابق یونیفارم کیوں نامناسب سمجھا جاتا ہے؟ تین باتیں لکھیے [3]

و: طلبا اور اساتذہ کے تعلقات پر یونیفارم کس طرح اثر انداز ہو سکتا ہے؟ تین باتیں لکھیے۔ [3]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

۵۔(ا) یونیفارم کے بارے میں دونوں عبارتوں میں دیے گئے نظریات کا موازنہ کیجیے۔

۵۔(ب) یونیفارم کی ضرورت کے بارے میں اپنی رائے کی وضاحت کیجیے۔ [10]

سوال کے دونوں حصوں کے جوابات مجموعی طور پر ۱۴۰ الفاظ پر مشتمل اردو میں لکھیے۔ [5]

(زبان کے معیار کے لیے ۵ مارکس تک دیے جاسکتے ہیں۔)

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

BLANK PAGE

© UCLES 2015

BLANK PAGE

© UCLES 2015

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge International Examinations Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cie.org.uk after the live examination series.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2015